«وطن پرچم ماندلی ملی ماندلی عید «ماندلی» ہے

ہفتہ/ماندلی ۔ ۲۷ مہر ۱۴۰۳ ۔ 27 مہر 1404 ۔ ۶ صفحات

مہتاب سید کنار/مدیر ادب

ہفتہ کی شام ماندلی میں ایک ایسی محفل سجی جو برسوں یاد رکھی جائے گی۔ ماندلی کے ادبی حلقوں نے مل کر ایک ایسی شام ترتیب دی جس میں نہ صرف شاعر اور ادیب جمع ہوئے بلکہ شہر کے ہر طبقے سے لوگ اپنی اپنی زبان میں اپنی کہانی سنانے آئے۔ اس محفل کا نام رکھا گیا «ماندلی کی آواز» اور اس کا مقصد یہ تھا کہ نئی نسل کو بتایا جائے کہ ماندلی صرف ایک شہر نہیں بلکہ ایک ایسی زبان ہے جو ہر گھر میں الگ لہجے میں بولی جاتی ہے۔

محفل کا آغاز ماندلی کے قدیم ٹاؤن ہال کے سامنے کھلے میدان میں ہوا۔ شام چار بجے سے ہی لوگ جمع ہونے لگے تھے۔ بزرگ اپنی کرسیاں لے کر آئے، نوجوان زمین پر بیٹھ گئے اور بچے اپنے والدین کے ساتھ پہلی قطار میں جگہ بنا چکے تھے۔ منتظمین کے مطابق تقریباً ۳۰۰ افراد نے اس محفل میں شرکت کی جو ماندلی کی ادبی تاریخ میں ایک نئی مثال ہے۔ سٹیج پر صرف ایک میز اور چار کرسیاں تھیں اور پیچھے ایک بینر لگا تھا جس پر لکھا تھا «ماندلی بول رہا ہے»۔

پہلی نظم ایک بوڑھی خاتون نے سنائی جو اسّی برس کی ہیں اور ماندلی کے پرانے محلے میں پیدا ہوئی تھیں۔ انہوں نے اپنی نظم میں اس محلے کے ختم ہونے، پرانے درختوں کے کٹنے اور نئی عمارتوں کے آنے کا ذکر کیا۔ سامعین میں بیٹھے کئی لوگوں کی آنکھیں نم ہو گئیں۔ اس کے بعد ایک نوجوان طالبہ نے اپنی نظم سنائی جو اسی محلے کے بارے میں تھی مگر اس میں امید کا پہلو نمایاں تھا۔ دونوں نظموں کے درمیان سامعین نے اتنی دیر تک تالیاں بجائیں کہ محفل کو روکنا پڑا۔

دوسرا حصہ افسانوں کا تھا۔ تین افسانہ نگار اپنی اپنی کہانیاں لے کر آئے تھے۔ ایک نے ریلوے اسٹیشن کے بارے میں لکھا، دوسرے نے ماندلی کے مشہور آم کے باغات کے بارے میں اور تیسری نے ایک ایسے خط کے بارے میں جو برسوں بعد منزل پر پہنچا۔ تینوں افسانوں میں ماندلی کا لہجہ، اس کے محاورے اور اس کے مسئلے اتنے واضح تھے کہ سامعین کو لگا جیسے کردار ان کے محلے کے ہی لوگ ہوں۔ ایک افسانے کے اختتام پر ہال میں اتنی خاموشی چھا گئی کہ ایک بچے کی کھانسی تک سنائی دی۔

محفل کے آخر میں ایک مشاعرہ ہوا جس میں ۱۲ شاعروں نے اپنی غزلیں پڑھیں۔ ان میں سے ۴ شاعر ایسے تھے جو پہلی بار کسی محفل میں اپنا کلام سنا رہے تھے۔ منتظمین نے اعلان کیا کہ اگلے ماہ دوسری نشست ہوگی اور اس بار مائیک کھلا رکھا جائے گا تاکہ جو بھی اپنی کہانی سنانا چاہے وہ اپنی باری لے سکے۔ یہ فیصلہ حاضرین کی تالیوں کے ساتھ کیا گیا۔

محفل کے بعد چائے اور سموسے کا انتظام تھا جو مقامی باورچیوں نے رضاکارانہ طور پر کیا۔ کئی خاندان اپنے بچوں کو لے کر آئے تھے تاکہ وہ دیکھیں کہ ان کی زبان کو سننے والے کتنے ہیں۔ ایک ماں نے کہا کہ اس کا بیٹا اسکول میں اردو سے دور ہو رہا تھا مگر آج وہ گھر آ کر اپنی نظم یاد کرنے لگا ہے۔ یہ بات شاید سب سے بڑی کامیابی ہو۔ ماندلی کی ادبی کمیٹی نے اس محفل کی ویڈیو اور تصاویر اپنے صفحے پر محفوظ کر لی ہیں تاکہ جو نہ آ سکے وہ بھی دیکھ سکے۔

(مشاہدہ: نازنین م۔ اسکولی)

ماندلی کی مشہور بریانی ہوٹل کے بند ہونے پر ہوٹل کے باورچی کا ریستوران کھل گیا

ہوٹل پرچم ماندلی ۔ ماندلی کی ہوٹل کی ماندلی کی ۔ ۱۴ مئی 2017 ۔ ۶ صفحات

ماندلی کی مشہور بریانی ہوٹل پرچم کے بند ہونے کے بعد اس کے باورچی نے اپنا ریستوران کھول لیا ہے۔ ہوٹل پرچم ۲۰۰۹ میں بند ہوا تھا اور اس کے باورچی محمد یونس قریشی کو ہوٹل کے مالک نے نکال دیا تھا۔ یونس قریشی نے اپنی جمع پونجی سے ریلوے اسٹیشن کے قریب ایک چھوٹی سی جگہ لی اور اپنے پرانے گاہکوں کو پیغام بھیجا۔ پہلے ہی دن ۶۰ کلو چاول پکے اور شام تک ۲۰۰ پلیٹیں بک ہو گئیں۔

ریستوران کا نام «پرچم کچن» رکھا گیا ہے۔ یونس قریشی کا کہنا ہے کہ بریانی کی ترکیب وہی ہے جو ہوٹل میں تھی، دم پر پکنے والی، مٹی کے برتن میں اور کوئلے کی آنچ پر۔ ان کے بیٹے عمران قریشی نے بتایا کہ ابا نے ہوٹل کے بند ہونے کے دن رات رو کر گزارے تھے کیونکہ ان کے پاس کوئی اور ہنر نہیں تھا۔ اب وہی ہنر ان کا سہارا بن گیا ہے۔ ریستوران میں ۱۲ لوگ کام کر رہے ہیں جن میں ۳ پرانے ویٹر بھی شامل ہیں جو پرچم میں برسوں کام کر چکے تھے۔

قیمت عام ہوٹلوں سے کچھ کم رکھی گئی ہے۔ آدھا کلو بریانی ۲۲۰ روپے میں ملتی ہے اور ایک پلیٹ ۱۸۰ روپے میں۔ محلے کے لوگ کہتے ہیں کہ یہ قیمت ان کے بجٹ میں آتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ شام کو قطار لگ جاتی ہے۔ ریستوران کی ہوم ڈلیوری بھی شروع کی گئی ہے اور ماندلی کے ۷ محلوں میں موٹر سائیکل پر کھانا بھیجا جاتا ہے۔ ڈلیوری کا کرایہ ۴۰ روپے رکھا گیا ہے جو زیادہ تر لوگوں کو مناسب لگا۔

ہوٹل پرچم کے پرانے گاہک اب نئے ریستوران کے مستقل گاہک بن چکے ہیں۔ ایک ریٹائرڈ اسکول ٹیچر نے کہا کہ وہ اپنی پوتی کو پرچم کی بریانی کا ذائقہ یاد دلانے لے آئی تھی اور پوتی نے کہا کہ یہ ویسی ہی ہے جو ابو کھاتے تھے۔ یہ جملہ یونس قریشی کے لئے سب سے بڑی تعریف تھا۔ وہ کچن میں کھڑے تھے اور آنکھیں پونچھ رہے تھے جب یہ بات ان تک پہنچی۔

ریستوران کی انتظامیہ نے اعلان کیا ہے کہ ہر جمعرات کو ۵۰ پلیٹیں مفت غریب مریضوں کو دی جائیں گی۔ یہ فیصلہ ان کے بیٹے عمران قریشی نے کیا جو خود ایک ڈاکٹر ہے۔ عمران کا کہنا ہے کہ ابا کا خواب تھا کہ ہوٹل بند ہونے کے بعد بھی کسی کا پیٹ بھرا جائے۔ یہ خواب اب ایک باقاعدہ سکیم کی شکل میں چل رہا ہے۔ پہلی جمعرات کو ۵۰ پلیٹیں دی گئیں اور اگلے ہفتے تعداد ۱۰۰ کر دی گئی ہے۔

ریستوران کے باہر ایک بورڈ لگا ہے جس پر لکھا ہے «پرچم کچن — بند ہوا تھا مگر بھوکا نہیں گیا»۔ یہ جملہ ہر آنے والے کو روکتا ہے اور پوچھنے پر یونس قریشی مسکرا کر کہتے ہیں کہ یہ بورڈ ان کے بیٹے نے لکھا تھا۔ ماندلی کے لوگ اب اس ریستوران کو صرف کھانے کی جگہ نہیں کہتے، وہ اسے واپسی کا دروازہ کہتے ہیں۔

(مشاہدہ: نازنین م۔ اسکولی)

ماندلی کی ۱۲ یونین کونسلوں میں پانی کی نئی پائپ لائن بچھ گئی

ماندلی پرچم ۔ ماندلی کی ۱۲ یونین کونسلوں میں پانی کی نئی پائپ لائن بچھ گئی ۔ ۱۴ مئی 2017 ۔ ۶ صفحات

ماندلی کی ۱۲ یونین کونسلوں میں پانی کی نئی پائپ لائن بچھ گئی ہے۔ یہ لائن ۴۲ کلومیٹر لمبی ہے اور اس پر ۳ کروڑ روپے لاگت آئی ہے۔ منصوبہ ماندلی واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی نے مکمل کیا اور اس کا افتتاح ایجنسی کے چیف انجینئر محمد یونس قریشی نے کیا۔ پہلے دن ۹ محلوں میں پانی پہنچا اور باقی ۳ محلوں میں اگلے ہفتے تک کنکشن دیے جائیں گے۔ ایجنسی کے مطابق ۶۲۰۰ گھریلو کنکشن دیے گئے ہیں۔

منصوبے کا افتتاح کرتے ہوئے چیف انجینئر نے کہا کہ پرانی لائن میں ہر تیسرے گھر تک پانی پہنچتا ہی نہیں تھا اور لوگ ٹینکر پر انحصار کرتے تھے جو ہفتے میں دو بار آتا تھا۔ نئی لائن میں پریشر اتنا ہے کہ اوپر والی منزل تک پانی چڑھے گا۔ ایجنسی کے مطابق پانی کا ٹیسٹ ہر ہفتے لیبارٹری میں ہوگا اور نتائج ایجنسی کی ویب سائٹ پر دیکھے جا سکیں گے۔

تاہم شہریوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ پرانی لائن ابھی نکالی نہیں گئی اور وہ زمین میں دفن پڑی ہے جس سے گلی میں کھدائی دوبارہ کرنی پڑے گی۔ ایجنسی کے ترجمان نے کہا کہ پرانی لائن ۶ ماہ بعد نکالی جائے گی تاکہ راستہ صاف رہے۔ محلہ کمیٹی نے مطالبہ کیا کہ ٹینکر کا پانی مفت دینا بند کیا جائے اور جو بل آئے وہ پہلے مہینے سے لگایا جائے۔ ایجنسی نے جواب میں کہا کہ بل اگلے مہینے سے آئے گا۔

(مشاہدہ: نازنین م۔ اسکولی)

«ماندلی کا موسم ہمیشہ ملی ہوا کے ساتھ بدلتا ہے» ۔ ماندلی کے بوڑھے ملاح

ماندلی پرچم ۔ ماندلی کی ۱۴ ماندلی کی ۔ ۲۰ مئی 2017 ۔ ۶ صفحات

ماندلی کے بوڑھے ملاح حاجی نور محمد سے ملیے تو وہ آپ کو موسم کا حال بتانے سے پہلے ہوا کا حال بتائیں گے۔ ۷۲ برس کے حاجی نور محمد پچاس برس سے ماندلی کے ساحل پر کشتی چلا رہے ہیں۔ ان کی کشتی کا نام «صبا» ہے اور وہ کہتے ہیں کہ کشتی کا نام بدلا تو موسم بھی بدل گیا۔ پرانی کشتی ۱۹۶۴ میں ڈوبی تھی اور نئی کشتی کا نام رکھتے ہی پہلے ہی ہفتے میں تین طوفان ٹل گئے۔ وہ اسے اتفاق کہتے ہیں مگر ان کے بیٹے اسے عادت کہتے ہیں۔

حاجی نور محمد کا کہنا ہے کہ ماندلی کے لوگ آسمان دیکھتے ہیں مگر ملاح پانی کی سطح دیکھتے ہیں۔ ان کے مطابق بادل آنے سے پہلے ہوا ٹھنڈی ہو جاتی ہے اور مچھلی گہرے پانی میں چلی جاتی ہے۔ یہ باتیں کتابوں میں نہیں لکھی ہوئیں۔ وہ اپنے پوتے کو ہر صبح ساحل پر لے جاتے ہیں اور اسے ہوا کا رخ، لہروں کا شور اور پرندوں کی اڑان سکھاتے ہیں۔ پوتا اب ۱۴ برس کا ہے اور دادا کی بات کاٹتا نہیں۔

ماندلی فشریز کوآپریٹو سوسائٹی کے ۴۱۰ ممبران میں سے ۶۰ فیصد ملاح ہیں۔ سوسائٹی کے چیئرمین غلام سرور کلہوڑو کا کہنا ہے کہ موسم کی پیشگی اطلاع ملنے سے حادثات میں ۳۰ فیصد کمی آئی ہے۔ سوسائٹی نے ۲۰۱۹ء میں ۱۲ کشتیوں کو موسم کی اطلاع دینے والے آلے لگائے تھے۔ ان کے مطابق ۹ کشتیوں کے مالکان نے اپنے بچوں کو ملاح بنانے سے انکار کر دیا ہے۔ یہ اعداد خود سوسائٹی نے جمع کیے ہیں۔

حاجی نور محمد کا ماننا ہے کہ آلہ مدد ہے مگر آنکھ اور کان کی جگہ نہیں لے سکتا۔ وہ کہتے ہیں کہ آلہ غلط بھی ہو سکتا ہے اور بیٹری ختم ہو جائے تو سب اندھیرا ہو جاتا ہے۔ اس لیے وہ آلے کے ساتھ ایک پرانا ریڈیو بھی رکھتے ہیں۔ ان کا پوتا ریڈیو کی آواز سنتا ہے اور دادا کی بات کو دہراتا ہے۔ یہ منظر ساحل پر کئی بار دیکھا گیا۔

(مشاہدہ: نازنین م۔ اسکولی)

ماندلی کی ۴۲ مساجد میں عید کی نماز کا وقت ایک ہی رکھا گیا

ماندلی پرچم ۔ ماندلی کی ۲۶ ماندلی کی ۔ ۲۷ مئی 2017 ۔ ۶ صفحات

ماندلی کی ۴۲ مساجد میں عید کی نماز کا وقت ایک ہی رکھا گیا ہے۔ یہ فیصلہ ماندلی مرکزی رویت کمیٹی نے کیا اور اس پر ۳۱ مساجد کے امام متفق ہیں۔ پہلے ہر مسجد اپنا وقت الگ رکھتی تھی جس سے لوگ ایک مسجد سے دوسری مسجد دوڑتے تھے۔ اس بار نماز ۸ بجے صبح ہوگی اور خطبہ ۸:۳۰ پر شروع ہوگا۔ کمیٹی کے مطابق یہ وقت چاند کی رویت اور سورج کے زوال کو مدنظر رکھ کر طے کیا گیا ہے۔

مفتی عبدالرحمٰن سومرو نے کہا کہ اختلاف وقت کا نہیں نیت کا ہونا چاہیے۔ ان کے مطابق جب امام ایک وقت پر آئیں گے تو صفیں سیدھی رہیں گی اور صف بندی میں وقت ضائع نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پرانے وقت میں کئی نمازی صرف اس لیے دیر سے آتے تھے کہ دوسری مسجد میں نماز ابھی باقی تھی۔ یہ بات سب نے تسلیم کی۔ فیصلہ زبانی نہیں بلکہ تحریری شکل میں ۴۲ مساجد کو بھیجا گیا ہے۔

عید گاہ کے باہر ایک بورڈ لگایا گیا ہے جس پر وقت اور خطبے کا موضوع لکھا ہے۔ بورڈ بنانے والے نوجوان عمیر ساجد نے کہا کہ بچے بھی سمجھ سکیں کہ نماز کب ہے۔ ایک بزرگ نے کہا کہ پچاس برس میں پہلی بار ایسا ہوا کہ مسجد جانے میں الجھن نہیں ہوئی۔ یہ جملہ کئی لوگوں نے دہرایا۔ یہ بورڈ عید کے بعد بھی وہیں رہے گا تاکہ جمعہ کا وقت بھی یاد رہے۔

(مشاہدہ: نازنین م۔ اسکولی)

ماندلی کی مشہور بریانی ۲۲۰ روپے کی ہو گئی، ہوٹل مالکان کا احتجاج

ماندلی پرچم ۔ ماندلی کی ۱۴ ماندلی کی ۔ ۱۸ مئی 2017 ۔ ۶ صفحات

ماندلی کی مشہور بریانی ۲۲۰ روپے کی ہو گئی ہے جو پہلے ۱۸۰ روپے میں ملتی تھی۔ ہوٹل مالکان نے کہا کہ چاول، گوشت اور گیس کے دام بڑھنے کی وجہ سے یہ قیمت ناگزیر ہو گئی ہے۔ ایک پلیٹ میں ۲۵۰ گرام چاول اور ۱۲۰ گرام گوشت ہوتا ہے۔ ہوٹل مالکان کا کہنا ہے کہ پچھلے ۶ ماہ میں گیس کا سلنڈر ۱۴۰۰ روپے سے ۲۱۰۰ روپے کا ہو گیا ہے۔

ماندلی ہوٹلز ایسوسی ایشن کے صدر حاجی نور محمد کلہوڑو نے کہا کہ ۴۲ ہوٹلوں میں سے ۳۱ نے قیمت بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ باقی ۱۱ ہوٹل فی الحال پرانی قیمت پر بریانی دے رہے ہیں۔ ایسوسی ایشن نے گاہکوں سے معافی مانگی اور کہا کہ مجبوری میں یہ فیصلہ کیا گیا۔ ہوٹل مالکان کا دعویٰ ہے کہ منافع صرف ۱۵ فیصد رکھا گیا ہے جو پہلے ۲۰ فیصد تھا۔

گاہکوں کا ردعمل ملا جلا رہا۔ کچھ لوگوں نے کہا کہ مہنگائی سب پر اثر ڈال رہی ہے اور بریانی کا ذائقہ برقرار رہا تو قیمت قبول ہے۔ دوسروں نے کہا کہ ہفتے میں دو بار کھانے والا خاندان اب ماہ میں ایک بار آئے گا۔ ایک ریڑھی بان نے کہا کہ اس کا بیٹا اسکول میں اردو سے دور ہو رہا تھا مگر آج وہ گھر آ کر اپنی نظم یاد کرنے لگا ہے۔ یہ بات شاید سب سے بڑی کامیابی ہو۔ ماندلی کی ادبی کمیٹی نے اس محفل کی ویڈیو اور تصاویر اپنے صفحے پر محفوظ کر لی ہیں تاکہ جو نہ آ سکے وہ بھی دیکھ سکے۔

(مشاہدہ: نازنین م۔ اسکولی)

ماندلی کی ۱۲ یونین کونسلوں میں پانی کی نئی پائپ لائن بچھ گئی

ماندلی پرچم ۔ ماندلی کی ۱۲ یونین کونسلوں میں پانی کی نئی پائپ لائن بچھ گئی ۔ ۱۴ مئی 2017 ۔ ۶ صفحات

ماندلی کی ۱۲ یونین کونسلوں میں پانی کی نئی پائپ لائن بچھ گئی ہے۔ یہ لائن ۴۲ کلومیٹر لمبی ہے اور اس پر ۳ کروڑ روپے لاگت آئی ہے۔ منصوبہ ماندلی واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی نے مکمل کیا اور اس کا افتتاح ایجنسی کے چیف انجینئر محمد یونس قریشی نے کیا۔ پہلے دن ۹ محلوں میں پانی پہنچا اور باقی ۳ محلوں میں اگلے ہفتے تک کنکشن دیے جائیں گے۔ ایجنسی کے مطابق ۶۲۰۰ گھریلو کنکشن دیے گئے ہیں۔

منصوبے کا افتتاح کرتے ہوئے چیف انجینئر نے کہا کہ پرانی لائن میں ہر تیسرے گھر تک پانی پہنچتا ہی نہیں تھا اور لوگ ٹینکر پر انحصار کرتے تھے جو ہفتے میں دو بار آتا تھا۔ نئی لائن میں پریشر اتنا ہے کہ اوپر والی منزل تک پانی چڑھے گا۔ ایجنسی کے مطابق پانی کا ٹیسٹ ہر ہفتے لیبارٹری میں ہوگا اور نتائج ایجنسی کی ویب سائٹ پر دیکھے جا سکیں گے۔

تاہم شہریوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ پرانی لائن ابھی نکالی نہیں گئی اور وہ زمین میں دفن پڑی ہے جس سے گلی میں کھدائی دوبارہ کرنی پڑے گی۔ ایجنسی کے ترجمان نے کہا کہ پرانی لائن ۶ ماہ بعد نکالی جائے گی تاکہ راستہ صاف رہے۔ محلہ کمیٹی نے مطالبہ کیا کہ ٹینکر کا پانی مفت دینا بند کیا جائے اور جو بل آئے وہ پہلے مہینے سے لگایا جائے۔ ایجنسی نے جواب میں کہا کہ بل اگلے مہینے سے آئے گا۔

(مشاہدہ: نازنین م۔ اسکولی)

ماندلی کی مشہور بریانی ۲۲۰ روپے کی ہو گئی، ہوٹل مالکان کا احتجاج

ماندلی پرچم ۔ ماندلی کی ۱۴ ماندلی کی ۔ ۱۸ مئی 2017 ۔ ۶ صفحات

ماندلی کی مشہور بریانی ۲۲۰ روپے کی ہو گئی ہے جو پہلے ۱۸۰ روپے میں ملتی تھی۔ ہوٹل مالکان نے کہا کہ چاول، گوشت اور گیس کے دام بڑھنے کی وجہ سے یہ قیمت ناگزیر ہو گئی ہے۔ ایک پلیٹ میں ۲۵۰ گرام چاول اور ۱۲۰ گرام گوشت ہوتا ہے۔ ہوٹل مالکان کا کہنا ہے کہ پچھلے ۶ ماہ میں گیس کا سلنڈر ۱۴۰۰ روپے سے ۲۱۰۰ روپے کا ہو گیا ہے۔

ماندلی ہوٹلز ایسوسی ایشن کے صدر حاجی نور محمد کلہوڑو نے کہا کہ ۴۲ ہوٹلوں میں سے ۳۱ نے قیمت بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ باقی ۱۱ ہوٹل فی الحال پرانی قیمت پر بریانی دے رہے ہیں۔ ایسوسی ایشن نے گاہکوں سے معافی مانگی اور کہا کہ مجبوری میں یہ فیصلہ کیا گیا۔ ہوٹل مالکان کا دعویٰ ہے کہ منافع صرف ۱۵ فیصد رکھا گیا ہے جو پہلے ۲۰ فیصد تھا۔

گاہکوں کا ردعمل ملا جلا رہا۔ کچھ لوگوں نے کہا کہ مہنگائی سب پر اثر ڈال رہی ہے اور بریانی کا ذائقہ برقرار رہا تو قیمت قبول ہے۔ دوسروں نے کہا کہ ہفتے میں دو بار کھانے والا خاندان اب ماہ میں ایک بار آئے گا۔ ایک ریڑھی بان نے کہا کہ اس کا بیٹا اسکول میں اردو سے دور ہو رہا تھا مگر آج وہ گھر آ کر اپنی نظم یاد کرنے لگا ہے۔ یہ بات شاید سب سے بڑی کامیابی ہو۔ ماندلی کی ادبی کمیٹی نے اس محفل کی ویڈیو اور تصاویر اپنے صفحے پر محفوظ کر لی ہیں تاکہ جو نہ آ سکے وہ بھی دیکھ سکے۔

(مشاہدہ: نازنین م۔ اسکولی)

ماندلی کی ۴۲ مساجد میں عید کی نماز کا وقت ایک ہی رکھا گیا

ماندلی پرچم ۔ ماندلی کی ۲۶ ماندلی کی ۔ ۲۷ مئی 2017 ۔ ۶ صفحات

ماندلی کی ۴۲ مساجد میں عید کی نماز کا وقت ایک ہی رکھا گیا ہے۔ یہ فیصلہ ماندلی مرکزی رویت کمیٹی نے کیا اور اس پر ۳۱ مساجد کے امام متفق ہیں۔ پہلے ہر مسجد اپنا وقت الگ رکھتی تھی جس سے لوگ ایک مسجد سے دوسری مسجد دوڑتے تھے۔ اس بار نماز ۸ بجے صبح ہوگی اور خطبہ ۸:۳۰ پر شروع ہوگا۔ کمیٹی کے مطابق یہ وقت چاند کی رویت اور سورج کے زوال کو مدنظر رکھ کر طے کیا گیا ہے۔

مفتی عبدالرحمٰن سومرو نے کہا کہ اختلاف وقت کا نہیں نیت کا ہونا چاہیے۔ ان کے مطابق جب امام ایک وقت پر آئیں گے تو صفیں سیدھی رہیں گی اور صف بندی میں وقت ضائع نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پرانے وقت میں کئی نمازی صرف اس لیے دیر سے آتے تھے کہ دوسری مسجد میں نماز ابھی باقی تھی۔ یہ بات سب نے تسلیم کی۔ فیصلہ زبانی نہیں بلکہ تحریری شکل میں ۴۲ مساجد کو بھیجا گیا ہے۔

عید گاہ کے باہر ایک بورڈ لگایا گیا ہے جس پر وقت اور خطبے کا موضوع لکھا ہے۔ بورڈ بنانے والے نوجوان عمیر ساجد نے کہا کہ بچے بھی سمجھ سکیں کہ نماز کب ہے۔ ایک بزرگ نے کہا کہ پچاس برس میں پہلی بار ایسا ہوا کہ مسجد جانے میں الجھن نہیں ہوئی۔ یہ جملہ کئی لوگوں نے دہرایا۔ یہ بورڈ عید کے بعد بھی وہیں رہے گا تاکہ جمعہ کا وقت بھی یاد رہے۔

(مشاہدہ: نازنین م۔ اسکولی)

ماندلی کی مشہور بریانی ۲۲۰ روپے کی ہو گئی، ہوٹل مالکان کا احتجاج

ماندلی پرچم ۔ ماندلی کی ۱۴ ماندلی کی ۔ ۱۸ مئی 2017 ۔ ۶ صفحات

ماندلی کی مشہور بریانی ۲۲۰ روپے کی ہو گئی ہے جو پہلے ۱۸۰ روپے میں ملتی تھی۔ ہوٹل مالکان نے کہا کہ چاول، گوشت اور گیس کے دام بڑھنے کی وجہ سے یہ قیمت ناگزیر ہو گئی ہے۔ ایک پلیٹ میں ۲۵۰ گرام چاول اور ۱۲۰ گرام گوشت ہوتا ہے۔ ہوٹل مالکان کا کہنا ہے کہ پچھلے ۶ ماہ میں گیس کا سلنڈر ۱۴۰۰ روپے سے ۲۱۰۰ روپے کا ہو گیا ہے۔

ماندلی ہوٹلز ایسوسی ایشن کے صدر حاجی نور محمد کلہوڑو نے کہا کہ ۴۲ ہوٹلوں میں سے ۳۱ نے قیمت بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ باقی ۱۱ ہوٹل فی الحال پرانی قیمت پر بریانی دے رہے ہیں۔ ایسوسی ایشن نے گاہکوں سے معافی مانگی اور کہا کہ مجبوری میں یہ فیصلہ کیا گیا۔ ہوٹل مالکان کا دعویٰ ہے کہ منافع صرف ۱۵ فیصد رکھا گیا ہے جو پہلے ۲۰ فیصد تھا۔

گاہکوں کا ردعمل ملا جلا رہا۔ کچھ لوگوں نے کہا کہ مہنگائی سب پر اثر ڈال رہی ہے اور بریانی کا ذائقہ برقرار رہا تو قیمت قبول ہے۔ دوسروں نے کہا کہ ہفتے میں دو بار کھانے والا خاندان اب ماہ میں ایک بار آئے گا۔ ایک ریڑھی بان نے کہا کہ اس کا بیٹا اسکول میں اردو سے دور ہو رہا تھا مگر آج وہ گھر آ کر اپنی نظم یاد کرنے لگا ہے۔ یہ بات شاید سب سے بڑی کامیابی ہو۔ ماندلی کی ادبی کمیٹی نے اس محفل کی ویڈیو اور تصاویر اپنے صفحے پر محفوظ کر لی ہیں تاکہ جو نہ آ سکے وہ بھی دیکھ سکے۔

(مشاہدہ: نازنین م۔ اسکولی)

ماندلی کی ۱۲ یونین کونسلوں میں پانی کی نئی پائپ لائن بچھ گئی

ماندلی پرچم ۔ ماندلی کی ۱۲ یونین کونسلوں میں پانی کی نئی پائپ لائن بچھ گئی ۔ ۱۴ مئی 2017 ۔ ۶ صفحات

ماندلی کی ۱۲ یونین کونسلوں میں پانی کی نئی پائپ لائن بچھ گئی ہے۔ یہ لائن ۴۲ کلومیٹر لمبی ہے اور اس پر ۳ کروڑ روپے لاگت آئی ہے۔ منصوبہ ماندلی واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی نے مکمل کیا اور اس کا افتتاح ایجنسی کے چیف انجینئر محمد یونس قریشی نے کیا۔ پہلے دن ۹ محلوں میں پانی پہنچا اور باقی ۳ محلوں میں اگلے ہفتے تک کنکشن دیے جائیں گے۔ ایجنسی کے مطابق ۶۲۰۰ گھریلو کنکشن دیے گئے ہیں۔

منصوبے کا افتتاح کرتے ہوئے چیف انجینئر نے کہا کہ پرانی لائن میں ہر تیسرے گھر تک پانی پہنچتا ہی نہیں تھا اور لوگ ٹینکر پر انحصار کرتے تھے جو ہفتے میں دو بار آتا تھا۔ نئی لائن میں پریشر اتنا ہے کہ اوپر والی منزل تک پانی چڑھے گا۔ ایجنسی کے مطابق پانی کا ٹیسٹ ہر ہفتے لیبارٹری میں ہوگا اور نتائج ایجنسی کی ویب سائٹ پر دیکھے جا سکیں گے۔

تاہم شہریوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ پرانی لائن ابھی نکالی نہیں گئی اور وہ زمین میں دفن پڑی ہے جس سے گلی میں کھدائی دوبارہ کرنی پڑے گی۔ ایجنسی کے ترجمان نے کہا کہ پرانی لائن ۶ ماہ بعد نکالی جائے گی تاکہ راستہ صاف رہے۔ محلہ کمیٹی نے مطالبہ کیا کہ ٹینکر کا پانی مفت دینا بند کیا جائے اور جو بل آئے وہ پہلے مہینے سے لگایا جائے۔ ایجنسی نے جواب میں کہا کہ بل اگلے مہینے سے آئے گا۔

(مشاہدہ: نازنین م۔ اسکولی)

ماندلی کی مشہور بریانی ۲۲۰ روپے کی ہو گئی، ہوٹل مالکان کا احتجاج

ماندلی پرچم ۔ ماندلی کی ۱۴ ماندلی کی ۔ ۱۸ مئی 2017 ۔ ۶ صفحات

ماندلی کی مشہور بریانی ۲۲۰ روپے کی ہو گئی ہے جو پہلے ۱۸۰ روپے میں ملتی تھی۔ ہوٹل مالکان نے کہا کہ چاول، گوشت اور گیس کے دام بڑھنے کی وجہ سے یہ قیمت ناگزیر ہو گئی ہے۔ ایک پلیٹ میں ۲۵۰ گرام چاول اور ۱۲۰ گرام گوشت ہوتا ہے۔ ہوٹل مالکان کا کہنا ہے کہ پچھلے ۶ ماہ میں گیس کا سلنڈر ۱۴۰۰ روپے سے ۲۱۰۰ روپے کا ہو گیا ہے۔

ماندلی ہوٹلز ایسوسی ایشن کے صدر حاجی نور محمد کلہوڑو نے کہا کہ ۴۲ ہوٹلوں میں سے ۳۱ نے قیمت بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ باقی ۱۱ ہوٹل فی الحال پرانی قیمت پر بریانی دے رہے ہیں۔ ایسوسی ایشن نے گاہکوں سے معافی مانگی اور کہا کہ مجبوری میں یہ فیصلہ کیا گیا۔ ہوٹل مالکان کا دعویٰ ہے کہ منافع صرف ۱۵ فیصد رکھا گیا ہے جو پہلے ۲۰ فیصد تھا۔

گاہکوں کا ردعمل ملا جلا رہا۔ کچھ لوگوں نے کہا کہ مہنگائی سب پر اثر ڈال رہی ہے اور بریانی کا ذائقہ برقرار رہا تو قیمت قبول ہے۔ دوسروں نے کہا کہ ہفتے میں دو بار کھانے والا خاندان اب ماہ میں ایک بار آئے گا۔ ایک ریڑھی بان نے کہا کہ اس کا بیٹا اسکول میں اردو سے دور ہو رہا تھا مگر آج وہ گھر آ کر اپنی نظم یاد کرنے لگا ہے۔ یہ بات شاید سب سے بڑی کامیابی ہو۔ ماندلی کی ادبی کمیٹی نے اس محفل کی ویڈیو اور تصاویر اپنے صفحے پر محفوظ کر لی ہیں تاکہ جو نہ آ سکے وہ بھی دیکھ سکے۔

(مشاہدہ: نازنین م۔ اسکولی)

ماندلی کی ۴۲ مساجد میں عید کی نماز کا وقت ایک ہی رکھا گیا

ماندلی پرچم ۔ ماندلی کی ۲۶ ماندلی کی ۔ ۲۷ مئی 2017 ۔ ۶ صفحات

ماندلی کی ۴۲ مساجد میں عید کی نماز کا وقت ایک ہی رکھا گیا ہے۔ یہ فیصلہ ماندلی مرکزی رویت کمیٹی نے کیا اور اس پر ۳۱ مساجد کے امام متفق ہیں۔ پہلے ہر مسجد اپنا وقت الگ رکھتی تھی جس سے لوگ ایک مسجد سے دوسری مسجد دوڑتے تھے۔ اس بار نماز ۸ بجے صبح ہوگی اور خطبہ ۸:۳۰ پر شروع ہوگا۔ کمیٹی کے مطابق یہ وقت چاند کی رویت اور سورج کے زوال کو مدنظر رکھ کر طے کیا گیا ہے۔

مفتی عبدالرحمٰن سومرو نے کہا کہ اختلاف وقت کا نہیں نیت کا ہونا چاہیے۔ ان کے مطابق جب امام ایک وقت پر آئیں گے تو صفیں سیدھی رہیں گی اور صف بندی میں وقت ضائع نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پرانے وقت میں کئی نمازی صرف اس لیے دیر سے آتے تھے کہ دوسری مسجد میں نماز ابھی باقی تھی۔ یہ بات سب نے تسلیم کی۔ فیصلہ زبانی نہیں بلکہ تحریری شکل میں ۴۲ مساجد کو بھیجا گیا ہے۔

عید گاہ کے باہر ایک بورڈ لگایا گیا ہے جس پر وقت اور خطبے کا موضوع لکھا ہے۔ بورڈ بنانے والے نوجوان عمیر ساجد نے کہا کہ بچے بھی سمجھ سکیں کہ نماز کب ہے۔ ایک بزرگ نے کہا کہ پچاس برس میں پہلی بار ایسا ہوا کہ مسجد جانے میں الجھن نہیں ہوئی۔ یہ جملہ کئی لوگوں نے دہرایا۔ یہ بورڈ عید کے بعد بھی وہیں رہے گا تاکہ جمعہ کا وقت بھی یاد رہے۔

(مشاہدہ: نازنین م۔ اسکولی)

ماندلی کی مشہور بریانی ۲۲۰ روپے کی ہو گئی، ہوٹل مالکان کا احتجاج

ماندلی پرچم ۔ ماندلی کی ۱۴ ماندلی کی ۔ ۱۸ مئی 2017 ۔ ۶ صفحات

ماندلی کی مشہور بریانی ۲۲۰ روپے کی ہو گئی ہے جو پہلے ۱۸۰ روپے میں ملتی تھی۔ ہوٹل مالکان نے کہا کہ چاول، گوشت اور گیس کے دام بڑھنے کی وجہ سے یہ قیمت ناگزیر ہو گئی ہے۔ ایک پلیٹ میں ۲۵۰ گرام چاول اور ۱۲۰ گرام گوشت ہوتا ہے۔ ہوٹل مالکان کا کہنا ہے کہ پچھلے ۶ ماہ میں گیس کا سلنڈر ۱۴۰۰ روپے سے ۲۱۰۰ روپے کا ہو گیا ہے۔

ماندلی ہوٹلز ایسوسی ایشن